36410 ـ بنك سےقسطوں پر گاڑي خريد كربيچنا اور اس سےحاصل كرده رقم شادي ميں استعمال كرنا

سوال

ميں جوان ہوں اورنصف دين مكمل كرنےكي رغبت كرتے ہوئے شادي كرنا چاہتا ہوں، ايك لڑكي سےمنگني كي ہے، شادي كےبہت سےخرچے مثلا مہر وغيره اور سامان تيار كرنا، ليكن ميں اس كي طاقت نہيں ركھتا ايك بھائي نے مجھے يہ بتايا ہےكہ بنكوں ميں مرابحہ (نفع دينا) كےنام سے ايك نظام موجود ہے، لھذا ميں بنك گيا تو بنك كےاہلكار نےمجھےبتايا كہ كسي بھي شوروم جا كرگاڑي لےلو، بنك يہ گاڑي خريد كر آپ كےنام كردے گا ليكن اس ميں گاڑي كي اصلي قيمت (95000) ريال ہےاور ساڑھے چھ برس كي مدت پر (40741) ريال بنك نفع لےگا اور ميرے پاس اس كےعلاوه كوئي اور حل نہيں كيونكہ والد صاحب بہت زيادہ مقروض ہيں اور ميں نےبھي قرض لينےكي كوشش كي ہے كہ كوئي شخص مجھے بغير نفع كےقرض دے دے ليكن بنك كے علاوه كوئي اورنہيں ملا جومجھے قرض دے اور بنك بھي تناسب كےحساب سے بغير كسي بيع وغيره كے نفع لےرہا ہے (يعني مال كےبدلےمال) جو كہ صريحا سود شمار ہوتا ہے، ميں شادي كرنا چاہتا ہوں مجھےفتنہ ميں پڑنے كا خدشہ ہے، برائےمہرباني فتوي دے كر عنداللہ ماجور ہوں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

آپ جس معاملہ ميں پڑنا چاہتےہيں اصلا يہ دو معاملوں پر مشتمل ہے:

پہلا: بنك كےذريعہ گاڑي خريدنا، يہ اس وقت تك جائز نہيں جب تك اس ميں دو شرطيں نہ پائي جائيں:

پہلي شرط: گاڑي بنك كي ملكيت ہو، لھذا آپ كو گاڑي فروخت كرنے سےقبل شوروم سےبنك اپنے ليےگاڑي خريدے .

دوسري شرط: آپ كوگاڑي فروخت كرنےسےقبل بنك شوروم سےگاڑي نكال كر اپنےقبضے ميں كرے.

جب معاملہ ميں يہ دوشرطيں يا ان ميں ايك شرط نہ پائي جائے تو معاملہ حرام ہے. مزيد تفصيل كےليے سوال نمبر (36408) كا مطالعہ كريں.

دوسرا معاملہ:

یہ ایسي بیع ہےکہ یہ گاڑي صرف اس غرض سے ہي خریدي گئي ہے کہ مال حاصل کیا جاسکے، اور اسےتورق کا نام دیتےہیں، یعني چاندي کےحصول کےلیے خریدوفروخت کرنا.

جمہور علماء کرام کےہاں یہ ایك شرط کےساتھ جائز ہے: کہ یہ گاڑي جس سے خریدي ہے اس کےعلاوہ کسي اور کو فروخت کي جائے.

مستقل فتوي کمیٹي کےفتاوي جات میں ہے:

سوال: مسئلہ تورق اور اس کےحکم کےبارہ میں وضاحت کریں؟

کمیٹي کا جواب تھا:

مسئلہ تورق یہ ہےکہ:

ادھارسامان خریدیں اور پھر اسے آپ نےجس سےخریدا ہےاس کےعلاوہ کسي اور کواس کي قیمت سےفائدہ حاصل کرنے کےلیےنقد فروخت کریں، جمہور علماء کےہاں ایسا کرنےمیں کوئي حرج نہیں اھ

دیکھیں: فتاوي اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 161)

سوال نمبر (45042) بھي ضرور دیکھیں.

لھذا جب دونوں معاملے مندرجہ بالا شروط کےمطابق ہوں توآپ کےلیے ان شاء اللہ اس میں کوئي حرج نہیں.

اللہ تعالي سے دعا ہے کہ آپ کو توفیق دے اور آپ کي مدد فرمائے.

واللہ اعلم .